میٹنگ بسلسلہ مٹھڑی ویئر برائے مشرقی چینل منعقدہ 12-04-2014

بوقت 11.00 بجے صبح بمقام سرکٹ ہاؤس سبی

آج مورخہ 12-04-2014 کو بروز ہفتہ بوقت گیارہ بجے دن سرکٹ ہاؤس سبی میں میٹنگ بسلسلہ امور گنڈاجات زیرصدارت اسسٹنٹ کمشنر/چیئرمین گنڈاجات بالاناڑی وزیرینہ ناڑی تحصیل بھاگ ضلع کچھی منعقد ہوا۔

منعقدہ اجلاس میں جن آفیسران اور زمینداران نے شرکت کی۔ جن کے نام وعہدہ ذیل ہیں۔ فہرست منسلکہ ہذا ہے۔

1. عبدالعزیز بنگل زئی چیئرمین گنڈہ جات بالاناڑی وزیرینہ ناڑی تحصیل بھاگ
2. عبدالحمید مینگل پراجیکٹ ڈائریکٹر
3. کامران بابر مینجنگ ڈائریکٹر CAMEOs کنسلٹینٹ
4. ارشاد علی جمالی ایس ای اریگیشن سبی سرکل سبی
5. بہادر خان بنگل زئی نائب تحصیلدار بالاناڑی
6. نواب زادہ اسداللہ خان رئیسانی زمیندار بالاناڑی
7. میر اسماعیل خان چھلگری زمیندار زیرینہ ناڑی
8. میر سیف اللہ خان بنگل زئی زمیندار بالاناڑی
9. میر اکبر خان شاہوانی زمیندار بالاناڑی
10. ڈاکٹر امداد حسین بلوچ زمیندار بالاناڑی
11. عبدالستار بنگل زئی زمیندار زیرینہ ناڑی
12. رئیس اللہ ڈتہ ہانبھی زمیندار زیرینہ ناڑی
13. میر داؤد خان بنگل زئی زمیندار بالاناڑی
14. میر مہراللہ خان گرانی زمیندار بالاناڑی
15. غلام قادر مندرانی زمیندار زیرینہ ناڑی
16. محمد اسلم بنگل زئی زمیندار بالاناڑی
17. نمائندہ نواب محمد خان شاہوانی زمیندار گنڈہ اریی حاجی محمد ہاشم شاہوانی
18. غلام سرور بنگل زئی زمیندار بالاناڑی
19. حاجی میر شادی خان بنگل زئی زمیندار بالاناڑی

20. ارباب قادر بخش ایری زمیندار زیرینہ ناڑی

21. بہادر خان ایری زمیندار زیرینہ ناڑی ممبر گنڈہ جات

22. نصراللہ بنگل زئی زمیندار بالا ناڑی

23. سید نور احمد شاہ مجگ سرپرست اعلی پریس سبی

آغاز اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔جس کی سعادت ارباب قادر بخش ایری نے حاصل کی۔

کاروائی اجلاس۔ اجلاس کی کاروائی شروع کرتے ہوئے اجلاس کے چیئرپرسن اسسٹنٹ کمشنر/ چیئرمین گنڈہ جات بالا ناڑی، زیرینہ ناڑی نے کاروائی کا آغاز کرتے ہوئے بتلایا۔کہ آج کا یہ اجلاس بسلسلہ امور گنڈہ جات منعقد ہوا ہے۔جس میں آپ تمام آفیسران/زمینداران اپنی اپنی تجویز پیش کریں۔جس سے امور گنڈہ جات کے بارے میں پانی کی تقسیم کے متعلق لائحہ عمل کیا جاسکے۔اور مین مقصد متعلق مٹھڑی ڈیم سے مشرقی جانب چینل (یانالہ) احداث کرنے سے ہے۔

عبدالحمید مینگل پراجیکٹ ڈائریکٹر صاحب نے کاروائی کی شروعات کرتے ہوئے بتلایا۔کہ آج کا میٹنگ گنڈہ جات کے سلسلہ میں ہے۔اور ندی ناڑی میں بیراج تعمیر کئے جارہے ہیں۔جبکہ 70% کام ہوچکا ہے۔محکمہ اریگیشن کے ذریعے پانی کی تقسیم موروثی ہوگی۔نیچے والے زمینداران کا خدشہ ہے۔کہ ہمارے اراضیات غیر آباد رہ جائیں گے۔اور تمام موجود زمینداران بالا ناڑی وزیرینہ ناڑی۔چیئرمین وممبران گنڈہ جات کو بھی یہ ظاہر کردیا کہ اس وقت کی میٹنگ کا اصل مقصد مٹھڑی ویئر سے چینل مشرقی جانب کرانا چاہتے ہیں۔بحث کے دوران بتلایا۔کہ مٹھڑی ڈیم کا مذید کام ومطابق فیصلہ چیئرمین گنڈہ جات کریں گے۔وہ قابل قبول ہوگا۔

نوابزادہ اسداللہ خان رئیسانی نے دوران میٹنگ بتلایا۔کہ مٹھڑی ڈیم (ویئر) تعمیر شدہ ہے۔اور جس کے مغربی جانب کنال (چینل) بنا ہوا ہے۔جوکہ باقاعدہ کنال کے ذریعے سیرآبی ہوتی ہے۔مٹھری ویئر کو تعمیر ہوتے 44 سال ہوچکے ہیں۔جبکہ وہی چینل اسی وقت اراضیات واقع موضع مٹھڑی کو سرآب کراتا آرہا ہے۔اور مشرقی جانب مٹھڑی ویئر سے مشرقی اراضیات سیرآب نہیں ہورہے ہیں۔چونکہ مشرقی اراضیات کو بذریعہ پمپنگ سیرآب کراتے ہیں۔جس سے بڑا خرچہ آتا ہے۔لہذا پراجیکٹ کے ذریعے مٹھڑی وئیر سے مشرقی جانب چینل بنا کر ہمارے اراضیات سیرآب کرائے جائیں۔

میر محمد ہاشم شاھوانی۔ نے میٹنگ کے دوران بتلایا۔کہ ندی ناڑی کے پہلے اعتراضات تھے۔اور اس وقت

زیرینہ ناڑی کے زمینداران کا بھی اعتراض ہے۔ پہلے بھی ایک میٹنگ کوئٹہ میں زیر صدارت سیکریٹری اریگیشن کے ہوئی۔ جس پر زیرینہ ناڑی کے زمینداران مطمئین رہے۔ اور پانی ضائع نہ کیا جائے۔ ندی ناڑی کا پانی مشرق اور مغرب کو ضائع بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے تحفظات کرنے ضروری ہیں۔ سابقہ فیصلہ کو جوں کا توں رہنا چاہیے۔ اسی بنا پر میر محمد ہاشم شاھوانی اور نوابزادہ اسداللہ خان رئیسانی کا مٹھڑی ڈیم ویئر اور مشرقی چینل تعمیر کرانے پر کافی بحث ہوا۔ میر محمد ہاشم نے دوران بحث یہ بھی بتلایا۔ کہ مٹھڑی سے رئیسانی کے علاوہ باقی کسی کو ندی ناڑی کے پانی کا حق سیر آب کرنے کا نہیں بنتا ہے۔ موضع کولاچی کی اراضیات کسی بھی وقت ندی ناڑی سے گنڈہ باندھ کر آباد کرایا گیا ہے؟۔

<u>**عبدالستار بنگلزئی۔**</u> نے دوران بحث بتلایا۔ کہ نواب غوث بخش رئیسانی کے دور میں کیوں نہیں۔ ایک چینل مشرق اور ایک چینل مغرب ہوئے تھے۔ لیکن نواب غوث بخش رئیسانی نے مشرق کا چینل تعمیر کیوں نہیں کرایا۔ اور مذید بحث کے دوران بتلایا۔ کہ میرے پاس اس کے وقت کے گواہ موجود ہیں۔ کہ نواب غوث بخش رئیسانی نے مشرق کو چینل مطابق قانون خان آف قلات درست نہیں قرار دیا۔ جس کی وجہ سے مٹھڑی ویئر صرف اور صرف مغربی جانب چینل تعمیر ہوا تھا۔

<u>**ڈاکٹر امداد حسین بنگلزئی**</u> زمیندار بالا ناڑی نے بحث کے دوران بتلایا۔ کہ مٹھڑی ڈیم تعمیر کراتے وقت نواب غوث بخش رئیسانی نے جواباً کہا تھا۔ کہ مشرق کی طرف سے ندی ناڑی کے پانی کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ اس وقت کے فیصلہ پر مشرق کو چینل تعمیر نہ ہو سکا۔ مذید چینل سے آبادی نہیں ہو رہی ہے۔ مذید بحث کے دوران بتلایا۔ کہ پرانے دستور العمل کو نہ توڑا جائے۔ ندی ناڑی کا فیصلہ زمینداروں کا ہے۔ پراجیکٹ کا پیسہ صحیح طور پر خرچ ہونا چاہیے۔ غیر متنازیہ زمینوں پر خرچ کرنا چاہیے۔ گنڈہ جات کمیٹی کو اسی دستور العمل اور پیسہ خرچ کرنا ضروری ہے۔ یہ بھی واضح کرنا نہایت اہم ہے۔ کہ نور جہاں گس کی تعمیر نہ کرائی گئی۔ تو میرے اراضیات تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ جس سے کچھی حصہ بالا ناڑی کے اراضیات اور زیرینہ ناڑی کا مکمل تباہی کے دہانے تک پہنچے گا۔ لہذا میں اپنے آپ کو نقصان دینے کی بجائے۔ نور جہان گس کاٹ دوں گا۔ تا کہ میرے ساتھ ساتھ دیگر زمینداران کو نقصان ہونے پر میرے نقصان کا احساس محسوس ہوگا۔

<u>**میر محمد اسماعیل خان چھلگری**</u> زمیندار زیرینہ ناڑی نے مٹھڑی ڈیم پر بحث کرتے ہوئے۔ بتلایا۔ کہ مشرقی جانب چینل بنانے سے کافی نقصان ہوگا۔ 1970 کے بعد مٹھڑی ویئر پر آج تک کوئی کام نہیں ہوا۔ مذید بتلایا۔ کہ حقوق میں کوئی کسی کو نہیں چھوڑے گا۔ مٹھڑی ویئر کا حق نہیں بنتا ہے۔ اور اسی بحث پر بھی تمام زمینداران بالا ناڑی و زیرینہ ناڑی نے مٹھڑی کا حق نہیں بنتا ہے۔ کہا۔ لیکن نوابزادہ اسداللہ خان رئیسانی نے تمام زمینداران

بالا ناڑی وزیرینہ ناڑی کے اس بحث متعلق مٹھڑی ویئر سے مشرقی چینل کو تسلیم نہیں کیا۔ بہ ضد ہو کر کہا۔ کہ مشرق کی جانب چینل تعمیر ہونا چاہیے۔ مذید بتلایا۔ کہ چینل کی رقم زمینداران کی رائے سے خرچ کی جائے۔ جو کہ غیر متنازعہ ہوں۔ یہ خرچہ نور جہاں گس پر کرنا چاہئے۔ کیونکہ اسکیموں کی کامیابی فضول خرچ نہ ہونا چاہئے۔ بلکہ میٹنگ کر کے خرچ کرنا چاہئے۔ نور جہاں گس کو پچنگ کرنے کا پراجیکٹ ڈائریکٹر نے بتلایا ہے۔ بحث میں ظاہر کیا۔ کہ چیئرمین گنڈہ جات اسسٹنٹ کمشنر صاحب بھاگ جو بھی فیصلہ کریں گے۔ اس کے مطابق پراجیکٹ کا کام ہوگا۔

ارباب قادر بخش ایری نے دوران بحث بتلایا۔ کہ جس وقت بیراجی کا سلسلہ جاری ہو رہا تھا۔ تو انگریز بڑے قابل تھے۔ ندی ناڑی کا غیر مستقل پانی ہے۔ اس پانی کو قبائلی نظام اور موثر شخصیات کے ذریعے نظام چلے گا۔ ورنہ ناکام ہوگا۔ اس بارے میں نواب اسداللہ خان رئیسانی سے گذارش کی۔ کہ مشرق کے لئے اجازت ہوگا۔ تو تمام زمینداران کو مشرق سے آبادی پر نقصان ہوگا۔ اور زیرینہ ناڑی تباہ ہوگی۔ وئیر مٹھڑی اور غازی سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مٹھڑی اور غازی ناکام ہوں گے۔ وئیر مٹھڑی اور غازی تعمیر کرتے وقت مشرق سے کوئی چینل احداث نہیں ہوا۔ اور نہ ہی زمینداران نے اس قسم کا معاہدہ طے کیا۔

ارباب بہادر خان ایری ممبر گنڈہ جات زیرینہ ناڑی نے ایری گنڈہ جات کے موضوع کرتے ہوئے۔ بتلایا۔ کہ بالا ناڑی کے زمینداران پر بحث ہوا۔ کہ جو نظام خوانین آف قلات کے دور سے تقسیم آب ندی ناڑی چلا آرہا ہے۔ اس کو نہ چھیڑا جائے۔ اگر چھیڑا گیا۔ تو زیرینہ ناڑی کے زمینداران پینے کے پانی سے بھی ترستے رہیں گے۔

میر شادی خان بنگلزئی زمیندار بالا ناڑی نے بحث کے دوران بتلایا۔ کہ پراجیکٹ ڈائریکٹر صاحب تمام زمینداران کی رائے سے رقم خرچ کریں۔ بلکہ کسی ایک کے کہنے پر خرچ نہ کیا جائے۔

تمام زمینداران اور پراجیکٹ ڈائریکٹر نے اتفاق کرتے ہوئے۔ اظہار کیا۔ کہ چیئرمین گنڈہ جات پراجیکٹ کا کام فیصلہ کے مطابق کرنا ہوگا۔

تمام بحث ومباحثہ ہونے کے بعد زمینداران زیرینہ ناڑی و بالا ناڑی نے متفقہ طور پر ایک رائے تحریری طور پر پیش کرتے ہوئے۔ ذکر کیا کہ مٹھڑی ویئر سے مشرقی سائیڈ چینل یا نالہ کا کوئی حق نہیں ہے۔ جبکہ مغربی جانب موضع مٹھڑی غم دے ہے۔ اریگیشن نے کمانڈ ایریا کہا جاتا ہے۔ کا حقدار ہے۔ تمام زمینداران نے اس بات پر فیصلہ دیا۔ کہ کوئی بھی اراضی یا موضع جو متعلقہ گنڈہ یا ویئر سے غم دے نہیں۔ یا جس کا ذکر قدیمی دستور العمل خان آف قلات میں تحریر نہیں ہے۔ کسی بھی صورت میں وہ حقدار نہ ہے۔ کمانڈ ایریا کی اراضی آباد ہونے کی صورت میں متعلقہ گنڈہ کے چینل بند

کردیئے جائیں۔تاکہ نیچے غم دے زمینداران پر پانی پہنچے۔اس تحریر پر تمام زمینداران نے اپنے اپنے دستخط ثبت کیئے۔

اجلاس کے آخر میں زیر دستخطی نے حاجی میر بنگل خان بنگلزئی ممبر گنڈہ جات بالاناڑی سے بذریعہ ٹیلی فون رابطہ کیا۔جس نے اپنے تندرست نہ ہونے کا اظہار کر کے کہا۔کہ میں میٹنگ میں شمولیت نہیں کر سکتا۔البتہ میٹنگ کے بعد زیر دستخطی چیئرمین نے دوبارہ رابطہ کیا۔تمام حقائق سے اگاہ کیا۔تو ممبر گنڈہ جات نے بتلایا۔کہ مشرقی جانب مٹھڑی ڈیم سے کوئی نالہ چینل کا کوئی حق نہ ہے۔البتہ پانی زیادہ ہونے کی وجہ پانی جہاں جائے۔اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

مندرجہ حقائق اور موقع کی مناسبت کو سامنے رکھ کر زیر دستخطی اس نتیجے تک پہنچا۔اور سال 1918 میں خان اعظم ریاست قلات کے وقت ایک معاہدہ طے پایا گیا تھا۔جس میں مندرجہ پانچ گنڈہ جات کا تذکرہ ہے۔علاقے کے روسم و رواج کے مطابق عمل درآمد ہو۔

ممبران گنڈہ جات اور زمینداران بالاناڑی وزیرینہ ناڑی کی متفقہ رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے۔زیر دستخطی اس نتیجہ پر پہنچا کہ مٹھڑی ڈیم سے مشرقی جانب جو چینل نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔اور اسی چینل کے لئے رقم بھی رکھی گئی ہے۔اس رقم کو کوئی مناسب جگہ پر خرچ کی جائے۔تاکہ ہمیشہ کے لئے مفاد ہو۔

اسسٹنٹ کمشنر بھاگ / چیئرمین گنڈہ جات

بالاناڑی وزیرینہ ناڑی